افیون بتایا تو اس کے مبادی و مسلمات کا یہ منطقی نتیجہ تھا لیکن مدعیانِ تجدید کو کیا کہا جائے جو "ان الذین لا یرجون لقاءنا و رضوا بالحیوٰۃ الدنیا واطمأنوا بہا والذین ھم عن آیاتنا غافلون۔ اولئک مأواھم النار بما کانوا یکسبون" پر ایمان کے مدعی ہیں مگر اس حقیقتِ حقہ کے عملی تحقق کا جو ذریعہ ہے اُسے "چنیا بیگم" سے تعبیر کر کے اپنی "بلندیِ ذوق" کے ساتھ ساتھ اس عقیدت کا بھی غیر شعوری طور پر اظہار کرتے ہیں جو انھیں مارکس اور لینن کے ساتھ ہے۔

اگر تاریخ کا مزید تتبع و تفحص کیا جائے تو بعد کے مجددین ملت کے تجدیدی کاموں کی نوعیت بھی متعین ہو سکتی ہے مگر خوفِ تطویل اس بحث کو تکمیل تک پہنچانے سے مانع ہے۔ یہ ہے اسلام کا فلسفہ تاریخ جس کی اساس حدیث مجددین ملت ہے کہ

"ان اللہ عزوجل یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا"

اور جسے مدعیانِ فلسفہ تجدید نے باوصف دعوائے اجتہاد و تحقیق اس بے دردی سے نظر انداز کیا ہے جس کی توقع کم از کم اسلامی فرقوں میں سے تو کسی سے ہو نہیں سکتی۔

۳۔ اسلام کا فلسفہ تاریخ اور مفکرینِ اُمت کا اجماع

سطورِ گذشتہ میں اسلامی تاریخ کے فلسفہ کی تاریخ اسلام کی سطحی و زیر سطحی تحریکوں کی روشنی میں توضیح کی گئی ہے لیکن یہ انداز فکر نیا نہیں ہے۔ عام مفکرین ملت نے اس کی صحت و ثقاہت پر مہر توثیق ثبت فرمائی ہے۔ صدرِ اول میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابی علقمہؒ بعد کے بزرگوں میں شراحیل بن یزید المعافری، سعید بن ابی ایوب، ابن وھب، سلیمان بن داؤد المہری اور امام ابو داؤد سجستانی رحمہم اللہ اور وہ بے شمار بزرگانِ کرام جن سے ان حضرات نے حدیث مجددین ملت کو روایت کیا، اسلامی تاریخ کے فلسفہ کو کچھ اسی انداز میں سمجھتے تھے۔ یہ پہلی تین صدیوں کے بزرگ ہیں تیسری صدی میں خصوصیت کے ساتھ امام احمد بن حنبل کا ذکر ضروری ہے۔ حافظ ابن عساکر نے تبیین صفحہ ۵ میں ان کا قول نقل فرمایا ہے:

"قال احمد بن حنبل فکان فی المائۃ الاولی عمر بن عبد العزیز و فی المائۃ الثانیۃ الشافعی"

"احمد بن حنبل فرماتے تھے پس پہلی صدی میں عمر بن عبد العزیزؒ اور دوسری صدی میں شافعی معلم و مجدد دین تھے۔"

امام احمد بن حنبل کا سال وفات ۲۴۱ھ اور امام ابی داؤد سجستانی کا سال وفات ۲۷۵ھ ہے یہ دونوں بزرگ تیسری صدی سے تعلق رکھتے ہیں مگر چوتھی صدی میں بھی یہی انداز فکر جاری رہا۔ حافظ ابن عساکر نے امام ابی سہل الصعلوکی (المتوفی ۳۶۹ھ) یا امام ابی بکر اسمٰعیلی (المتوفی ۳۹۶ھ) کا قول نقل کیا ہے۔

"اعاد اللہ تعالیٰ ھذا الدین بعد ما ذھب یعنی اکثرہ باحمد بن حنبل وابی الحسن الاشعری وابی نعیم الاسترآبادی"

"اللہ تعالیٰ نے اس دین کو پھر سے لوٹایا بعد اس کے کہ اکثر اس کا جاتا رہا تھا، احمد بن حنبل اور ابی الحسن الاشعری اور